Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون نمبر ۲۲۹ — ٹیلیگرافک نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ — ۱۶ رجب ۱۳۹۸ھ ۱۳ احسان ۱۳۵۷ھش ۱۳ جون ۱۹۷۸ء — نمبر ۱۳۳

تحریک دعائے خاص

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ان دنوں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں حضور ان دنوں لندن میں قیام فرما ہیں۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نماز گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے اور مومن کا معراج ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَاِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔـا وَّطَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡقَآئِمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ۔ (الحج: ۲۷)

ترجمہ:۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی جگہ پر رہائش کا موقع دیا (اور کہا) کہ کسی چیز کو ہمارا شریک نہ بناؤ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لئے اور کھڑے ہو کر عبادت کرنے والوں کے لئے اور رکوع کرنے والوں کے لئے اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک کرو (اس میں اسلامی عبادت یعنی نماز کا نقشہ کھینچا گیا ہے جس میں قیام رکوع اور سجود ہوتا ہے)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُوۡلُ "اَرَاَيۡتُمۡ لَوۡ اَنَّ نَهۡرًا بِبَابِ اَحَدِكُمۡ يَغۡتَسِلُ مِنۡهُ كُلَّ يَوۡمٍ خَمۡسَ مَرَّاتٍ هَلۡ يَبۡقٰى مِنۡ دَرَنِهٖ شَیۡءٌ؟" قَالُوۡا: لَا يَبۡقٰى مِنۡ دَرَنِهٖ، قَالَ: "فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الۡخَمۡسِ يَمۡحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الۡخَطَايَا"

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ آپؐ فرما رہے تھے کہ تم میں سے کوئی یہ غور کرے کہ اگر کسی کے دروازہ پر (ایک) نہر جاری ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کوئی مَیل وغیرہ باقی رہ جائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس صورت میں اس پر بالکل مَیل باقی نہ رہے گا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ بس یہی پانچوں نمازوں کی کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب سے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام:۔

"نماز کو خوب سنوار سنوار کر پڑھنا چاہیئے۔ نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اِسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں لاکھوں اولیاء اللہ، راستباز، ابدال، قطب گذرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے؟ اسی نماز کے ذریعہ سے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قُرَّةُ عَيۡنِیۡ فِی الصَّلٰوةِ یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۳۴)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز تو محض اسی غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دُنیا کے مذاہبِ موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دار النجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ہے۔"

اِس غرض کو پورا کرنے اور غلبۂ اسلام کے جلد حصول کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک فرمائی ہے اِس فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے، آپ وعدوں کی مرحلہ وار ادائیگی کرتے چلے جائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فوری ضرورت

فضلِ عمر ہسپتال کے لئے ایک کوالیفائڈ سٹاف نرس کی فوری ضرورت ہے۔ احمدی بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مرکز میں خدمتِ سلسلہ کے اِس موقع سے فائدہ اُٹھائیں اور اپنی درخواستیں مع سندات کی فوٹوسٹیٹ کاپیوں کے چیف میڈیکل آفیسر کو جلد بھجوا دیں۔

خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد

چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر

ہسپتال ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ رجب ۱۳۹۸ھ
۱۳ احسان ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغِ اسلام اور اس کے دو بنیادی تقاضے

مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کا خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ فرض قرار دیا جاتا ہے کہ انہیں جس حق و صداقت کا حامل بنایا گیا ہے اسے وہ دوسروں تک پہنچائیں تا دوسرے لوگ بھی حق و صداقت کے قائل ہو کر اسے قبول کریں اور اس پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں۔

ان کا کام حق کو صرف دوسروں تک پہنچا دینا ہوتا ہے اُنہیں حق کو قبول کرنے پر مجبور کرنا نہیں ہوتا۔ ان کی ذمہ داری حق کو صرف دوسروں تک پہنچا دینے تک محدود ہوتی ہے۔ اس پر ان کا کوئی اختیار نہیں ہوتا کہ وہ لوگوں کو قبول حق پر مجبور کریں اور پیغام حق کی اشاعت میں کسی نوع کے جبر سے کام لیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو پیغام حق کو دوسروں تک پہنچانے اور مسلسل پہنچاتے چلے جانے کا حکم دیا وہاں ساتھ ہی بار بار یہ بھی واضح فرمایا کہ انہیں داروغہ اور نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا کہ وہ ان سے زبردستی حق کو قبول کرائیں یعنی ایسے حالات پیدا کریں کہ خواہ دل مطمئن نہ ہوں تو بھی ان کے لئے جبر کے رنگ میں حق کو قبول کرنے کے سوا چارہ نہ رہے۔

یہ تو صحیح ہے کہ مامورینِ الٰہی اور اُن کے متبعین کا کام اور اُن کی ذمہ داری حق کو صرف دوسروں تک پہنچا دینا ہوتی ہے اور ان کی یہ ذمہ داری نہیں ہوتی کہ وہ لوگوں سے حق کو ضرور بالضرور قبول کرا کے ہی چھوڑیں لیکن اللہ تعالیٰ نے تبلیغ حق کے ساتھ ساتھ اس کے بعض ایسے ناگزیر تقاضوں کو بھی پورا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے کہ جن کے نتیجہ میں حق از خود لوگوں کے دلوں میں گھر کرے اور وہ اس کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہیں۔ ان تقاضوں کو پورا کرنے کے باوجود بھی اگر لوگ اپنے دلوں کی سختی اور حد درجہ کی گمراہی کی وجہ سے حق کو قبول نہ کریں تو مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین پر اس کی وجہ سے کوئی الزام نہیں آتا اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بری الذمہ ٹھہرتے ہیں۔ ایسی صورت میں عمداً حق کو قبول نہ کرنے کا وبال خود منکرین حق پر پڑے بغیر نہیں رہتا اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں موردِ الزام ٹھہرتے ہیں۔

تبلیغِ حق کے وہ کونسے ناگزیر تقاضے ہیں جنہیں مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کے لئے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے؟ ان تقاضوں میں سے ایک بنیادی تقاضا یہ ہے کہ وہ جس صداقت پر قائم ہوتے ہیں اور جسے وہ دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اس پر خود پوری طرح کاربند ہوں اور اپنی زندگیوں میں اس کا عملی نمونہ پیش کرنے والے ہوں یعنی وہ محض زبان سے ہی تبلیغ نہ کریں بلکہ ان کا اپنا وجود دلموہ لینے والے عملی نمونہ کی وجہ سے خود مجسم تبلیغ ہو۔ دوسرے انہیں دیکھ کر ہی گواہی دے اُٹھیں یا کم از کم اپنے دلوں میں محسوس کریں کہ یہ لوگ نہ صرف ہم سے مختلف ہیں بلکہ عملاً ہر لحاظ سے ہم سے بہتر اور اعلیٰ و برتر ہیں۔ نیک نمونہ ایسی چیز ہے کہ مخالفوں پر بھی اثر کئے بغیر نہیں رہتا۔ دوسرا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ تبلیغ کرنے والے اپنی زبانوں میں تاثیر اور دوسروں کی ہدایت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور درد و سوز سے دعائیں کریں اور اس فرض سے کبھی غافل نہ ہوں کیونکہ دلوں کا بدلنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے وہ جب چاہے اپنے نیک بندوں کی دعائیں قبول کر کے لوگوں کے دلوں کو قبولِ حق کی طرف مائل کر سکتا ہے اور کر دیتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی وساطت سے آپؐ کے متبعین کو پیغام حق دوسروں تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ ان دونوں بنیادی تقاضوں کو عملاً پورا کرنے کا بھی حکم دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ ؕ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (العنکبوت آیت ۴۶)

ترجمہ:- اس کتاب (یعنی قرآن) میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ (اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) اور نماز کو (اس کی سب شرائط کے ساتھ) ادا کر۔ یقیناً نماز (سب) بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد یقیناً (اور سب کاموں سے) بڑی ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

اس آیت میں پیغام حق کی تبلیغ و اشاعت کا ہی حکم نہیں دیا گیا ہے بلکہ اس تبلیغ و اشاعت کے مؤثر اور نتیجہ خیز ہونے کے لئے نماز، ذکر الٰہی اور قرآنی احکام کے مطابق جملہ اعمالِ حسنہ بجا لانے کی بھی تلقین کی گئی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے مؤثر اور نتیجہ خیز ہونے کے لئے اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنا اور لوگوں کی ہدایت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور درد و سوز کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرنا از بس ضروری ہے۔ صلوٰۃ، ذکر اللہ اور اعمالِ حسنہ کی بجا آوری کا حکم عملی نمونہ اور دعاؤں ہر دو پر حاوی ہے اور یہی وہ دو بنیادی تقاضے ہیں جنہیں تبلیغِ اسلام کے ضمن میں پورا کرنا مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جب تک ان دو بنیادی تقاضوں کو پورا نہ کیا جائے تبلیغ اسلام کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ محض زبانی تبلیغ پر اکتفا کرنا نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتا۔ زبانی تبلیغ اسی وقت ہی مؤثر اور مثمر بثمرات ہوتی ہے جب ان دو بنیادی تقاضوں کو بھی ساتھ کے ساتھ پورا کیا جائے۔ ان میں سے پہلا تقاضا ہے اسلام کا عملی نمونہ اور دوسرا ہے ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں شغف۔

"فتح و نصرت خادمِ ما چوں غلام"

(درثمین فارسی)

(ترجمہ:- فتح و نصرت غلاموں کی طرح ہمارے خادم ہیں)

آجکل اک نائبِ خیر الانامؐ
کر رہا ہے غرب میں حق کا قیام

آج گردش میں ہے جامِ دلنواز
تشنگانِ حق کی خاطر صبح و شام

غلبۂ اسلام دل کی آرزو
جانبِ منزل رواں دیں کا امام

ہے کوئی دیں مثلِ دینِ مصطفےٰؐ؟
بہرِ انساں ہے یہی کامل نظام

فتح کا نقارہ لندن کانفرنس
ہو گئی حجت نصاریٰ پر تمام

بچ گئے عیسیٰؑ صلیبی موت سے
مل گیا کشمیر میں اُن کا مقام

جس کے ہاتھوں ہو گئی کسرِ صلیب
اُس جری اللہ پہ لاکھوں سلام

شاہِ دو عالمؐ کا فرزندِ جلیل
کیوں نہ کر لیتا زمانے بھر کو رام

خوب ہے شبیرؔ یہ اس کا کلام
"فتح و نصرت خادمِ ما چوں غلام"

○

(چوہدری شبیر احمد واقفِ زندگی تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا ایک اہم مطالبہ ۔ "سادہ زندگی"

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ، ربوہ

دنیوی اور اُخروی زندگی

اللہ تعالیٰ اور اس کے برگزیدہ رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں انسانی زندگی کے دو حصے ہیں۔ ایک دنیوی زندگی اور دوسری اخروی زندگی۔ حقیقی اور اصل زندگی آخروی زندگی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۞"
(عنکبوت آیت ۶۵)

کہ یہ دنیوی زندگی صرف غفلت اور کھیل کا سامان ہے یقیناً اخروی زندگی ہی اصلی زندگی ہے کاش کہ لوگ جانتے

قرآن مجید کی لغت کے ماہر راغب نے لہو و لعب کے معنے یہ کئے ہیں کہ جو انسان کو اس کے مقصود اور قرار سے غافل کر دے تو یہ آیت جا [illegible] اس مقصد کو بیان کرتی ہے کہ یہ دنیوی زندگی ہمارے مقصود یعنی اخروی زندگی سے غافل نہ کر دے۔

دنیوی زندگی دارالامتحان ہے اسی کی مصروفیات میں ہم اس حقیقی اور اصلی زندگی کو آنکھوں سے اوجھل نہ کر دیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے وہ اپنا چھپرا ٹھیک کر رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ چھپر [illegible] گیا ہے ہم اس کو ٹھیک ٹھاک کر رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا:-

"مَا اَرَى الْاَمْرَ اِلَّا اَعْجَلَ
مِنْ ذٰلِكَ"
(ترمذی باب ما جاء فی قصر الامل)

کہ اس چھپر کی فکر میں ہو وہ اس کے گرنے میں شاید ابھی کچھ وقت ہے اور موت تو شاید اس سے بھی جلدی آجائے کس لطیف انداز اور کتنے عمدہ طریق پر اس معلم حقیقی نے اپنے صحابہؓ کو اصلی زندگی سنوارنے کی طرف توجہ دلائی۔

امام ترمذی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک طلبی دعا نقل کی ہے جس کا ایک ٹکڑا یہ ہے:-

"لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا
فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ
الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا"
(ترمذی ابواب الدعوات)

اے بارگاہ الٰہ! ہمارے دین میں کوئی مصیبت پیدا نہ کرنا اور ایسا نہ ہو کہ دنیا ہی ہمارا اصل مقصود اور مبلغ علم ہو جائے۔

مقدس مسافر

ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں سے بنے ہوئے مصلّٰی پر لیٹے ہوئے تھے جس سے حضورؐ کے بدن مبارک پر نشان پڑ گئے صحابہ کرامؓ نے دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کوئی نرم سا بچھونا حضورؐ کے لئے کیوں نہ بنا دیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مَا لِيْ وَلِلدُّنْيَا مَا اَنَا
فِي الدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ
اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ
ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا"
(ترمذی ابواب الزہد)

کہ مجھے دنیا سے کیا تعلق۔ میں تو دنیا میں ایک مسافر کی مانند ہوں جو کچھ دیر درخت کے سایہ میں وقت گزارے جب دن ڈھل جائے تو اٹھ کر اپنے سفر پر روانہ ہو جائے

دنیوی زندگی کی اسی [illegible] کی لطیف تمثیل بیان فرمائی کہ مسافر خیمہ لگانے کے لئے کوئی اہمیت، زیادہ [illegible] نہیں کرتا اسے تو اپنے مقام پر پہنچنے کی فکر ہوتی ہے۔ عارضی منزل کی پرواہ نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا یہ حال تھا کہ اپنے ہاتھ سے اپنے کپڑوں کو دھو لیتے۔ خود جوتی کی مرمت فرماتے اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے۔ امام ترمذی نے شمائل ترمذی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت پر ایک باب باندھا ہے [illegible] ایک [illegible] ذکر ہے کہ [illegible]

نکالتے تھے۔ دوسری حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے فاقوں سے بیہوش ہو جانے کا ذکر ہے (ترمذی کتاب الشمائل باب ما جاء فی عیش النبی صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے اس وقت کے معاشرہ کی کیفیت کا اظہار مقصود ہے۔

حدیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیواروں کو پردوں سے ڈھانکا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پردوں کو اتروا دیا۔ اپنی لخت جگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو سادہ زندگی کی تلقین فرمائی۔ جب کبھی آپ نے محسوس کیا کہ وہ رہبانیت کی جانب مائل ہیں تو ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

بلاشبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عمدہ اور اچھے کھانے بھی کھائے۔ بیش قیمت جبہ بھی زیب تن فرمایا۔ اچھی سواری بھی استعمال فرمائی۔ لیکن طرز زندگی اور اطوار زندگی کو سادہ رکھا۔ مقدرت ہوتے ہوئے بھی معیشت کو سادہ رکھا۔ اپنے غریب اور ضعیف صحابہؓ سے محبت اور حسن سلوک رکھا۔ آپ کی زندگی کا نقشہ آپ کے عاشق صادق اور روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک شعر میں یوں کھینچا:

"خواجہ و ہم عاجزاں را بندہ
بادشاہ و بیکساں را چاکرے"

آپ آقا ہوتے ہوئے بھی ہم عاجزوں کے غلام تھے اور بادشاہ ہوتے ہوئے بیکسوں کے خادم تھے [illegible] ہوتے ہوئے بھی اپنے غریب و مسکین صحابی بلال کو تو آزاد [illegible] کس طرح بے تکلفی سے مارکیٹ میں آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے اور آپ کی محبت و شفقت کی وجہ سے ہی ابوہریرہؓ آپ کو "حبیبی" و "خلیلی" کے لفظ یعنی "میرا دوست" سے یاد کرتے

الہامی تحریک

[illegible] کے لئے بہت بڑے ابتلاء کا زمانہ تھا جماعت کی مالی حالت خراب ہو رہی تھی۔ اس وقت کشتی احمدیت کے ناخدا حضرت مصلح موعودؓ کے دل میں خدا نے ایک تحریک فرمائی۔ جسے آپ نے جماعت کے سامنے "تحریک جدید" کے نام سے موسوم کیا اس تحریک کے متعلق حضورؓ نے فرمایا:-

"میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی ہے میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"
(خطبہ جمعہ ۲۱ نومبر ۱۹۴۴ء)

اس تحریک کا مقصد اشاعت اسلام کے لئے جماعت کو تیار کرنا تھا۔ چنانچہ آپ نے جماعت کو مالی و جانی قربانی کے لئے بلایا اور فرمایا میری اس تحریک کو عہدیداران جماعت کے سامنے بار بار دہراتے رہیں۔ آپؓ نے فرمایا:-

"پس ان باتوں کو دہراتے چلے جاؤ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں۔"
(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

چنانچہ اس غرض کے حصول کے لئے آپ نے جماعت کے سامنے سادہ زندگی کا مطالبہ رکھا۔

سادہ زندگی کا مفہوم اور اس کا مقصد

(۱) سادہ زندگی کا یہ مفہوم نہیں کہ انسان رث الہیئۃ ہو۔ جسم پر چیتھڑے ہوں گھر میں سالن نہ پکایا جائے۔ مکان نہ بنایا جائے بلکہ جھونپڑی میں رہائش رکھی جائے۔ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پراگندہ حالت میں دیکھا فرمایا کیا تیرے پاس کچھ نہیں؟ عرض کیا خدا کا دیا سب کچھ ہے۔ آپ نے فرمایا:-

"فَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ
النِّعْمَةِ"

کہ پھر خدا کی نعمت کا اظہار کرو فرمایا خدا پسند فرماتا ہے کہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اظہار دیکھے (ترمذی ابواب الادب)

ہاں سادہ زندگی کا یہ مفہوم ضرور ہے کہ حیثیت سے بڑھ کر خرچ نہ کیا جائے۔ لباس، خوراک، رہائش میں تکلف نہ ہو کہ بناوٹ اور تکلف یعنی حیثیت سے بڑھ کر اظہار [illegible] کے لئے مناسب نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے فرمایا:

"قُلْ [illegible] وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ" (۶)

اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ ؎
(صٓ - آیت ۸۷)

کہ اے رسولؐ! تو کہہ دے کہ میں تکلف برتنے والا نہیں۔

پس اپنی حیثیت سے بڑھ کر شادی بیاہ، مکان، لباس پر خرچ کرنا سادہ زندگی کے خلاف ہے۔ سادگی کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی حیثیت سے کم خرچ کیا جائے۔ معیار زندگی کو خواہ مخواہ بلند تر نہ کرتے جائیں کہ ایسا کرنے والے بعض اوقات اس دنیا میں ذلیل بلکہ خودکشی کرتے دیکھے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے سادہ زندگی کی غرض یہ بیان فرمائی تھی کہ:-

"ایک مدت سے میری خواہش تھی کہ جماعت کو اس روش پر چلاؤں جو صحابہؓ کی تھی اور آپ کو سادہ زندگی کی عادت ڈالوں۔ مغربی تمدن کے اثرات اور ایشیائی تمدن کے گندے اثرات سے بھی ان کو علیحدہ رکھوں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۷ء)

(۲) سادہ زندگی کا یہ مفہوم ضرور ہے کہ عیش و عشرت اور تنعم کی زندگی کی بجائے جفاکشی۔ سخت کوشی کی زندگی اختیار کی جائے کہ قربانی کرنے والی قومیں اپنے آپ کو عیش و عشرت میں نہیں ڈالتیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی حضرت ابوایوبؓ ایسے لوگوں کو قرآن مجید کی اس آیت کی طرف توجہ دلاتے تھے۔

"وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَةِ"

کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو

(ترمذی ابواب التفسیر تفسیر سورۃ البقرہ)

کہ یہ چیزیں قوموں کو ترقی کی طرف نہیں انحطاط کی طرف لے جاتی ہیں۔

مامور زمانہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میرا یقین ہے کہ ایسا تنعم پسند روحانی منازل کے لائق نہیں ہو سکتا۔"

(ذکر حبیب صفحہ [illegible])

(۳) سادہ زندگی کی ایک غرض یہ ہے کہ اخروی زندگی کی آرائش اور تزئین کی طرف متوجہ ہوں۔ وہ اصل زندگی ہے یہاں ہم ایک مسافر کی حیثیت سے ہیں۔ یہ تھوڑا عرصہ ہے۔ اصل منزل ہماری بہت دور اور آگے ہے۔

(۴) سادہ زندگی کا مفہوم یہ نہیں کہ اس دنیا میں کام نہ کیا جائے۔ کسب نہ کیا جائے

حدیث میں آیا ہے:-

"طلب کسب الحلال فریضة بعد الفریضة"

کہ فرض نماز کے بعد حلال کمائی بھی ایک فرض ہے۔

مومن کی زندگی مسلسل عمل ہے اس حدیث کا ایک مفہوم یہ بھی ہے ایک دوسری حدیث ہے:-

"المؤمن یموت بعرق جبین"

کہ مومن آخری لمحہ تک محنت کرتا ہے

لیکن سادہ زندگی کا یہ مفہوم ضرور ہے کہ اس دنیا میں اپنے اخراجات کو کم کر کے ضروریات زندگی کو محدود کر کے خدا کے دین کے لئے خرچ کرنے کی قوت کو بڑھایا جائے۔ دیکھئے مسیح پاکؑ عیش و عشرت میں مال تباہ کرنے والوں کو کس درد سے فرماتے ہیں:-

"عیش نفران شما اسلام در خاک اوفتاد
چیست عذر پیش حق اے مجمع متنعمین"

کہ تمہاری نظر حال کے سامنے اسلام خاک میں پڑا ہوا ہے ناز و نعمت میں تمام زندگی کو غرق کرنے والو خدا کو کیا جواب دو گے؟

اور اب تو ہماری نظروں کے سامنے اسلام کی نشأۃ ثانیہ ہو رہی ہے۔ اس کے مردہ جسم میں زندگی کروٹیں لے رہی ہے۔ اب اس کو توانائی کی ضرورت ہے اب ہمیں مزید مالی و جانی قربانی پیش کرنی ہوگی تا پھر اس کی شان و شوکت کے دن ہم دیکھ سکیں۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ!

(مرسلہ
وکالت دیوان۔ تحریک جدید)

○

درخواست دعا

میرے دادا مکرم محمد دین صاحب بٹ کے بازو کی ہڈی گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ جو اب جڑ گئی ہے مگر ابھی سوجن اور درد باقی ہے
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے

مجیب احمد بٹ
کنڈیارو ضلع نواب شاہ سندھ

○

منروویا لائبیریا (مغربی افریقہ) میں

جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا انعقاد

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب سیکرٹری جنرل احمدیہ مسلم مشن لائبیریا

امسال بھی خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ لائبیریا نے حسب معمول جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا اہتمام کیا۔ جو (بعض مقامی حالات کی وجہ سے ۲۰ فروری کی بجائے) ۵ مارچ کو بروز اتوار احمدیہ مسلم مشن ہاؤس منروویا میں منعقد ہوا

اس بابرکت جلسہ کی صدارت جناب محمد شریف صاحب ممبر ایوان نمائندگان لائبیریا نے فرمائی۔ آپ کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں احمدیہ پرائمری سکول وکالت تبشیر تحریک جدید کے زیر اہتمام تہذیب و تمدن سے علاقوں کے اہل لائبیریا کی تعلیمی خدمت بجا لا رہا ہے۔ جسے مکرم محمد شریف صاحب کا مسلسل و مخلصانہ اور بھرپور تعاون حاصل ہے۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اس مبارک تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ہمارے مقامی بھائی محمد عثمان صاحب نے کی اور پھر خاکسار نے سامعین سے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف کرایا اور اس جلسہ کی اہمیت کو واضح کیا۔

بعدہٗ خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" پڑھ کر سنائی۔ اور ساتھ ہی انگریزی مفہوم سے بھی حاضرین کو آگاہ کیا۔

جلسہ میں پہلی تقریر ہمارے مقامی مخلص اور صاحب علم احمدی دوست مکرم بشیر الدین صاحب کی تھی جنہوں نے ہوشیارپور میں چالیس روز تک حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی چلہ کشی اور دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصلح موعودؓ کے بارہ میں دی گئی بشارات اور ان کی اہمیت کی تفصیلاً وضاحت کی۔

دوسری تقریر مکرم الحاج فضل الدین صاحب کی تھی۔ انہوں نے احباب کو اس امر سے آگاہ کیا کہ کس طرح سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر کہ آپ ہی اس عظیم پیشگوئی کے مورد ہیں اس امر کا واشگاف اعلان متعدد مقامات پر عظیم الشان جلسوں میں فرمایا اور اہل دنیا پر اتمام حجت کر دی

ازاں بعد مکرم غلام رسول صاحب انسپکٹر نے پیشگوئی کے اس حصہ پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا کہ:-

"وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن لائبیریا نے پیشگوئی کی عظمت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اسی دور کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ آپ نے [illegible] کی اس الہامی خصوصیت کو بھی واضح کیا کہ "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"

جملہ تقاریر کے اختتام پر صدر مجلس آنریبل محمد شریف صاحب ممبر ایوان نمائندگان نے اپنے صدارتی خطاب میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے بتایا کہ لائبیریا میں ہی نہیں بلکہ مغربی افریقہ کے دیگر ملکوں خصوصاً سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کی سربلندی کے لئے جوش و خروش پیدا ہو چکا ہے

دیگر مذہبی تحریکات سے جماعت احمدیہ کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اس جماعت کا طرۂ امتیاز ہے کہ وہ اپنے دینی و روحانی مقاصد کے حصول کے لئے عملی نمونہ پیش کرتی ہے جس کا ایک زندہ ثبوت یہ پروقار اور اثر انگیز سنجیدہ مذہبی تقریب ہے۔ جس کی صدارت کی سعادت انہیں حاصل ہوئی ہے

ایک دفعہ پھر آپ نے جماعت احمدیہ سے اپنے خصوصی لگاؤ اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد مبلغ انچارج نے مہمان خصوصی کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اور پھر اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سالِ رواں ۴۴/۳۴ میں ضلع بہاولنگر، رحیم یار خاں، سکھر، شکارپور، جیکب آباد اور خیرپور کے معاونینِ خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں:-

۱-	مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ	بہاولنگر	۱۲۳۰---۰۰
۲-	" چوہدری ثناء اللہ صاحب	چشتیاں	۱۰۱۵---۰۰
۳-	" میاں مقبول احمد صاحب ایڈووکیٹ	"	۵۰۰---۰۰
۴-	" چوہدری حاجی علم الدین صاحب	چک 93/6-R	۱۰۰۰---۰۰
۵-	" " ریاض احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ	"	۵۰۰---۰۰
۶-	" " نصرت احمد صاحب تاجر	چک 166	۵۰۰---۰۰
۷-	" " خورشید احمد صاحب نمبردار	چک 166/7-R	۱۰۱۵---۰۰
۸-	" " مولوی محمد شفیع صاحب	چک 169/7-R	۵۰۰---۰۰
۹-	محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ	"	۱۰۰۵---۰۰
۱۰-	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ	چک 278/H-R	۱۰۵۰---۰۰
۱۱-	" " عبدالباری صاحب	رحیم یار خاں	۱۰۱۰---۰۰
۱۲-	" شیخ عبدالسلام صاحب	"	۱۰۰۵---۰۰
۱۳-	" ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	لیاقت پور	۵۰۰---۰۰
۱۴-	" چوہدری محمد صادق صاحب	"	۵۰۰---۰۰
۱۵-	" " فضل احمد صاحب	چک 52/P	۱۰۲۰---۰۰
۱۶-	" راجہ فخر الدین صاحب	سکھر	۱۲۵۹---۰۰
۱۷-	" نجم الحق صاحب	"	۵۰۰---۰۰
۱۸-	" شیخ عبدالرشید صاحب شرما	شکارپور	۱۱۰۰---۰۰
۱۹-	" چوہدری ارشاد احمد صاحب شکیب	جیکب آباد	۵۰۰---۰۰
۲۰-	" ملک سردار خان صاحب	"	۱۸۰۰---۰۰
۲۱-	" مرزا شریف احمد صاحب	"	۵۰۰---۰۰
۲۲-	" محمد اشرف صاحب ٹیلر ماسٹر	کرونڈی ضلع خیرپور	۵۰۰---۰۰
۲۳-	" چوہدری غلام سرور صاحب	گوٹھ سلطان علی گبٹ "	۵۰۰---۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

۱- ہمارے والد محترم مرزا برکت علی صاحب کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود و افراد جماعت کے دیگر احباب و مستورات نے جس رنگ میں ہمارے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا اور ڈھارس بندھائی اس کیلئے ہم انکے از حد ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جزا دے (اللّٰھم آمین)
بیماری کے دوران بڑے خلوص سے صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے علاج کیا۔
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے نہ صرف جنازہ پڑھایا بلکہ کندھا بھی دیا اور سخت گرمی کے باوجود مقبرہ بہشتی تک تشریف لے گئے اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کرائی۔
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے علاوہ کئی دوسرے افراد اور خواتین مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے گھر تشریف لا کر ہمدردی کا اظہار کیا۔ ربوہ کے اور خصوصاً محلہ کے احباب اور صدر صاحب محلہ نے تجہیز و تکفین میں ہماری مدد کی۔
میں والدہ مکرمہ اور سب بہن بھائیوں کی طرف سے ان سب احباب و مستورات کا شکریہ ادا کرتا ہوں
بہت سے خطوط اور تاریں موصول ہوئی ہیں۔ فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بہرحال ہم ان سب کے شکرگزار ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے احباب آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔
(مرزا فضل الرحمٰن ریٹائرڈ ماسٹر وارنٹ آفیسر ۱۹/۱ محلہ دارالبرکات ربوہ)

۲- ماہِ فروری ۱۹۷۸ء کے ابتدا میں خاکسار کی آنکھوں کے اعصاب پر فالج کا حملہ ہوا جو کہ بہت شدید تھا۔ اس سے نظر بہت ہی متاثر ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں اپنے خاص فضل سے صحت عطا کی ہے۔ الحمد للہ۔
خاکسار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ان تمام احباب جماعت کا ممنون ہے جنہوں نے اس عاجز کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔ نیز درخواست ہے کہ آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین
(چوہدری) عبدالعزیز سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم حال مکان این۔اے۔۱۴۸۰ نیو ٹاؤن راولپنڈی)

دعائے مغفرت

۱- میرے چچا جان مکرمی حاجی شیخ میاں محمد شفیع صاحب ودھاون آف کلکتہ مورخہ ۲۵ رمئی ۱۹۷۸ء بروز جمعرات صبح وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن
چچا جان مرحوم نہایت ہی اعلیٰ صفات کے حامل تھے۔ خوش خلقی، ملنساری اور سخاوت جیسی خوبیاں ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھیں۔ جماعتی چندوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چچا جان مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ بخشے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔
(شیخ عبدالحمید صابر۔ کراچی)

۲- خاکسار کی خوشدامن محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری نور محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساکن احمد نگر بعمر تقریباً ۷۵ سال مورخہ ۱۶ راپریل ۱۹۷۸ء بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔
مورخہ ۱۷/۴/۷۸ بروز سوموار بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ (مبارک احمد۔ احمد نگر ضلع جھنگ سابق معلم اصلاح و ارشاد)

۳- میری دادی جان اہلیہ میاں کرم الدین صاحب مرحوم محلہ گنج مغلپورہ لاہور مورخہ ۵ رجون ۱۹۷۸ء صبح بعمر ۸۰ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ جنازہ اسی روز ½۴ بجے بعد دوپہر بذریعہ ٹرک ربوہ لے جایا گیا۔ لاہور میں احباب جماعت نے نماز جنازہ ادا کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ربوہ میں نماز جنازہ کے بعد رات ۱۰ بجے کے قریب بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔
مرحومہ بہت ملنسار اور مخلص خاتون تھیں۔ آخری وقت تک ثابت قدمی اور نہایت وفاداری سے احمدیت پر قائم رہیں۔ مرحومہ عزیزوں کے لئے اکثر دعائیں کیا کرتی تھیں۔
مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔
(انیس احمد خان اسسٹ انجنیئر پاکستان ریلوے لاہور۔ حلقہ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں " تیس روپے
زوجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۱۹۰
فون ۲۸۴۴
ربوہ - فون ۶۳۸۰

درخواست دعا

خاکسار کی بھابھی اہلیہ مختار احمد صاحب علوی کا ایک اپریشن ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے مگر ابھی معمولی تکلیف باقی ہے نیز کمزوری بہت ہے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔ (انور ندیم علوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا مقصد اور اس کی اہمیّت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالےٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقفِ جدید بھی ہے ... اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلم موجود ہوں جو روزمرّہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں۔"

"پھر ان معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے اس چندہ کا ایک حصہ مَیں نے احمدی بچّوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمّہ لگایا تھا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچّہ اور بچّی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقفِ جدید میں ضرور حصّہ لینا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ر جنوری ۱۹۷۸ء)

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ نیکیوں میں آگے بڑھیں

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کا ایک تہائی سے بھی زیادہ حصہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ میں کچھ مجالس نے اپنے پورے بجٹ کی سَو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسی مجالس کو اپنے خاص فضل و رحمت سے نوازے اور دیگر مجالس کو ان کی تقلید کرتے ہوئے بجٹ کی جلد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

سَو فیصد ادائیگی والی مجالس کے نام علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈپٹی محمد شریف صاحب مرحوم کی وفات

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میری بھاوجہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب ای۔اے۔سی مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) بروز ہفتہ بتاریخ ۱۰/۶/۷۸ بوقت پانچ بجے صبح بعمر ۸۵ سال اپنے منجھلے بیٹے مکرم میاں لطیف احمد صاحب فلائیٹ لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) کے پاس اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ مرحوم کے بچّے ان کا تابوت لے کر اسی روز ٦ بجے شام کے قریب ربوہ پہنچے۔ نماز جنازہ بعد نماز مغرب محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی جس کے بعد موصیہ ہونے کے باعث بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے، ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خاکسار میاں محمد یعقوب (برادر اصغر ڈپٹی محمد شریف صاحب مرحوم) محلہ دار النصر غربی ربوہ

نسخہ
بواسیر کیور
PILES CURE
سمیت ٦۵ کیورز مندرجہ ذیل نرخوں پر مل سکتا ہے
فی کورس -/۱۵ درجن -/۱۳۵ گرس -/۱۵۱۲ مع ڈاک
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

امراء اضلاع، صدر صاحبان، مربیان و معلمین سلسلہ توجّہ فرمائیں

میٹرک اور ایف۔اے کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں اور نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے اسلئے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ آپ اپنے حلقہ کے احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کے انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

برائے توجّہ ناصرات الاحمدیہ

مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی خواہش کے مطابق یہ اعلان ہے کہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ہر سال مضمون نویسی کا مقابلہ کروایا جاتا ہے چنانچہ اس سال انعامی مضمون کا عنوان "مسلم بچّوں کے سنہری کارنامے" ہے۔ مضمون کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات صفحات کا ہونا چاہیئے۔ اس مضمون میں اوّل آنے پر ۱۰۰ روپیہ۔ دوم آنے پر ۷۵ روپیہ اور سوم انعام ۵۰ روپیہ ہوگا۔ دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں مضمون پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ کی مضمون نگار بچیاں حسبِ سابق اس مقابلہ میں حصّہ لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

میرے چھوٹے بھائی فلائنگ آفیسر سلیم احمد شاہ ابن مکرم سید طفیل احمد شاہ صاحب مرحوم کا نکاح مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۰ مارچ ۱۹۷۸ء کو عزیزہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم حاجی عبدالرحمن صاحب رئیس باندھی کے ہمراہ مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر پڑھا۔ اس کے بعد شام کو مکرم حاجی صاحب کے مکان پر حضور نے خود تشریف لا کر بچّی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا اور دعا کرائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد دیگر افراد بھی شامل ہوئے۔ دوسرے روز عزیزم نعیم احمد شاہ (شاہ میڈیکو ربوہ) کے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شمولیت فرمائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(سید غلام احمد شاہ شاہ میڈیکو کچہری بازار فیصل آباد)

دواخانہ حکیم نظام جان
کی
دوائیں

حَبِ اطہرا	کورس	-/۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں	کورس	-/۳۰ "
زوجامِ عشق	ایک ماہ کی خوراک	-/۴۰ "
تریاقِ معدہ	شیشی	-/۵ "

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۴